حلق کروانے کے لئے احرام کی اوپر والی چادر اتارنا

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-2566

تاریخ اجراء: 05رمضان المبارک1445ھ/16مارچ2024ء

دارالافتاءاہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عمرہ کرنے کے بعد حلق کرواتے وقت حلاق اوپر والی چادر اتروا دیتے ہیں اور خود بھی الجھن ہوتی ہے، تو کیا اوپر والی چادر اتار کر حلق کرواسکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

کسی وجہ سے بدن کی چادریں اتارنا یا تبدیل کرنا جائز ہے، اس سے بندہ احرام سے باہر نہیں ہوتا، احرام چادریں پہننے کا نام نہیں ہے، اصل احرام مخصوص نیت اور تلبیہ وغیرہ پڑھنے کو کہتے ہیں، اب احرام شروع ہو جانے سے مرد کے لیے سلاہو الباس پہننا حرام ہو جاتا ہے، اس لیے، احرام شروع کرنے سے پہلے سلے ہوئے کپڑے اتار کر اَن سلی چادریں پہنی جاتی ہیں، تو پتا چلا کہ چادریں احرام کا حصہ نہیں ہیں، لہٰذا اگر حلق کرنے والا حلق وغیرہ کرنے کے لیے چادر اتروا دیتا ہے، تو اس میں شرعاً حرج نہیں۔

حقیقۃً احرام خاص حالت کا نام ہے، نہ کہ احرام میں باندھی جانے والی چادریں احرام ہیں، ہاں مجازاً ان چادروں کو احرام کہا جاتا ہے، چنانچہ اِحرام کی تعریف کے متعلق قاضی ابو الحسن علی بن حسین السغدی رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں: ”اما الاحرام فھو التلبیۃ مع وجود النیۃ“ ترجمہ: بہر حال احرام تو وہ (حج یا عمرہ یا دونوں کی) نیت کے ساتھ تلبیہ پڑھنے کو کہا جاتا ہے۔ (النتف فی الفتاوی، کتاب المناسک، فرائض الحج، صفحہ133، مطبوعہ کوئٹہ)

رفیق الحرمین میں ہے: ”جب حج یا عمرہ یا دونوں کی نیت کر کے تلبیہ پڑھتے ہیں، تو بعض حلال چیزیں بھی حرام ہو جاتی ہیں، اس لئے اس کو ”احرام“ کہتے ہیں۔ اور مجازاً ان بغیر سلی چادروں کو بھی احرام کہا جاتا ہے جن کو احرام کی حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ (رفیق الحرمین، صفحہ58، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مفتی علی اصغر عطاری دامت بر کاتہم العالیۃ اپنی مختصر و جامع تصنیف 27 واجبات حج میں لکھتے ہیں: ”صرف حج کی نیت کرنا یا صرف عمرے کی نیت کرنا یا حج اور عمرہ دونوں کی ایک ساتھ نیت کرنا احرام میں داخل ہونا کہلاتا ہے۔ نیت کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ تلبیہ بھی پڑھا جائے یا کم از کم جو کلمات تلبیہ کے قائم مقام ہیں وہ پڑھے جائیں۔ جب نیت پائی گئی تو اب حالتِ احرام شروع ہو گئی اور احرام کی پابندیوں کا لحاظ کرنا لازم ہو گیا عام لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ شاید احرام کی چادر پہننے کو حالت احرام کہتے ہیں **اسی لئے وہ چادر تبدیل کرنے پر بھی سوچ و بچار میں پڑتے ہیں کہ کہیں احرام نہ کھل جائے۔ یہ غلط فہمی مسائل کا ادراک نہ ہونے کی بنا پر ہے** حالت احرام دراصل ایک کیفیت کا نام ہے جس کا دار و مدار نیت اور تلبیہ کہنے پر ہے۔ (27 واجبات حج، ص 191، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ **وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net